اِنَّ الفضلَ بیدِ اللہِ یُؤتیہِ من یّشاءُ ۔ عسیٰ اَن یّبعثکَ ربُّکَ مقاماً محموداً

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپیہ
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲½ "

روزنامہ
لاہور پاکستان
الفضل
یوم پنجشنبہ
فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۱ | ۲۷ صلح ۱۳۲۸ ہش | ۲۶ ربیع الاول ۱۳۶۸ھ | ۲۷ جنوری ۱۹۴۹ء | نمبر ۲۱

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۶ ماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو تا حال پاؤں میں درد کی تکلیف ہے احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت اُمّ المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

۱۹۵۱ء میں پاکستان کی مردم شماری کرائی جائیگی

مغربی پنجاب میں دفعہ ۹۲ کا نفاذ ایک صحیح اقدام ہے (وزیر داخلہ)

ڈھاکہ ۲۶ جنوری خواجہ شہاب الدین وزیر داخلہ پاکستان نے ایک بیان میں بتایا کہ حکومت پاکستان کی یہ کوشش ہے کہ ۱۹۵۱ء میں ملک کی مردم شماری کرائی جائے۔ اس سلسلے میں قطعی فیصلہ جلد کر لیا جائیگا۔ آپ نے مغربی پنجاب میں دفعہ ۹۲ کے نفاذ اور اسمبلی کو توڑ دینے کو ایک مناسب اور صحیح اقدام قرار دیا۔

آج آپ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا پاکستان دل سے چاہتا ہے ہندوستان سے کئے گئے معاہدوں پر پوری طرح عمل کیا جائے مجھے خوشی ہے کہ گذشتہ دو بین المملکتی کانفرنسوں کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان میل جول میں خاصی ترقی ہوئی ہے آپ نے مشرقی پاکستان کی اقلیتوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا اقلیتوں کو پاکستان کو ترقی دینے میں پورا پورا حصہ لینا چاہیئے۔ اگر ان کے دل میں کوئی ڈر اور خوف ہے تو اسے دل سے نکال دینا چاہیئے۔ میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ انہیں ملک میں برابر کی حیثیت حاصل ہے انہیں یقیناً وہ تمام حقوق اور مراعات حاصل ہیں۔ جو اکثریت والے فرقے کو حاصل ہیں۔

آپ نے آئندہ مردم شماری کا ذکر کرتے ہوئے کہا حکومت چاہتی ہے کہ ۱۹۵۱ء میں ملک کی نئی مردم شماری کرائی جائے۔ اس سلسلے میں قطعی فیصلے کا بہت جلد اعلان کر دیا جائیگا آپ نے مغربی پنجاب میں دفعہ ۹۲ کے نفاذ کا ذکر کرتے ہوئے کہا یہ ایک موزوں اور صحیح اقدام ہے۔ وقتاً فوقتاً انتخابات کرانا بہت مفید ہوتا ہے۔ اس سے علاوہ دیگر فوائد کے عوام کے خیالات کے رجحان کا بھی پتہ لگ جاتا ہے

قبائلیوں کو کشمیر سے بلا لینے پر رضامند کر لیا گیا

قبائلیوں کا پہلا قافلہ راولپنڈی میں

راولپنڈی ۲۶ جنوری ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جموں اور کشمیر میں قبائلی علاقوں کے جو باشندے لڑائی کے لئے گئے ہوئے تھے۔ حکومت پاکستان نے انہیں واپس اپنے وطن جانے پر رضامند کر لیا ہے۔ اور اس طرح اس امر کا ثبوت بہم پہنچا دیا ہے کہ حکومت پاکستان کشمیر میں جنگ بند کر دینے کے معاہدہ پر پوری طرح عمل کر رہی ہے۔

کئی ہزار قبائلیوں کا پہلا جتھہ آج راولپنڈی سے گذرا۔ اہالیان شہر نے ان کا خیر مقدم کیا اور ہر ایک قبائلی کو ایک ایک کمبل پیش کیا۔

قافلے کے کمانڈر نے ایک بیان میں کہا چونکہ ہمیں یقین دلایا گیا ہے کہ ہمارے چلے آنے سے کشمیر کی آزادانہ

آزاد کشمیر میں مسٹر لیاقت علی خاں کا پُرتپاک خیر مقدم

مظفر آباد ۲۶ جنوری۔ مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان آج آزاد کشمیر کے علاقہ میں تشریف لے گئے۔ مظفر آباد میں ہزاروں کشمیریوں نے پاکستان زندہ باد کے نعروں سے آپ کا استقبال کیا۔ سردار ابراہیم صدر آزاد کشمیر گورنمنٹ نے آپ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا جب تک ہم پوری ریاست کو ڈوگرہ راج سے آزاد نہ کرالینگے چین سے نہ بیٹھینگے۔

وزیر اعظم نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا جس جوش و خروش سے میرا استقبال کیا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کشمیریوں کو پاکستان سے از حد محبت ہے۔ آپ نے جس طریق سے انتہائی مشکلات میں جنگ آزادی لڑی دنیا کے تمام حریت پسند طبقے اس کی تعریف کرتے ہیں۔

آپ نے کہا پاکستان ہرگز اس امر پر رضامند نہ ہوگا کہ ۳۰ لاکھ کشمیری مسلمانوں کو ان کی مرضی کے خلاف انڈین یونین میں شامل کیا جائے۔ پاکستان شروع سے ہی اس امر کا حامی رہا ہے کہ کشمیر کے باشندوں کو آزادانہ طور پر اپنی قسمت کا فیصلہ کرنے کا اختیار دیا جائے

مسٹر لیاقت علی خاں نے آج ایبٹ آباد میں فوجی مرکز کا بھی معائنہ کیا۔ اور کاکول کی ملٹری اکیڈیمی میں بھی تشریف لے گئے۔ میجر جنرل نذیر احمد نے آپ کے اعزاز میں ایک دعوت دی۔ اس موقعہ پر آپ نے خان عبد القیوم وزیر اعظم سرحد سے بھی ملاقات کی۔

سرحد اسمبلی کا بجٹ سشن

پشاور ۲۶ جنوری معلوم ہوا ہے کہ سرحد اسمبلی کا بجٹ سشن ۷ مارچ کو شروع ہوگا اور ۲۲ مارچ تک جاری رہیگا۔

مہاجرین اپنی منقولہ اشیاء کی فہرست سے مطلع کریں!

جالندھر ۲۶ جنوری میجر جنرل عبد الرحمٰن ڈپٹی ہائی کمشنر پاکستان برائے انڈیا نے ایک بیان میں تمام مہاجرین کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ جو منقولہ چیزیں مشرقی پنجاب اور ریاستوں میں چھوڑ کر آئے ہیں۔ ان کی مفصل فہرستیں تیار کر کے انہیں ارسال کریں۔ کیونکہ گذشتہ بین المستعمراتی کانفرنس میں اس قسم کی فہرست مرتب کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ منقولہ جائدادوں میں وہ سامان شامل ہے جو بنکوں یا ریلوے سٹیشنوں میں موجود تھا۔ اسی طرح وہ منی آرڈر اور پارسل بھی شامل ہیں جو تقسیم نہ ہوئے تھے۔

جب اس قسم کی فہرستیں میجر جنرل عبد الرحمٰن کے پاس پہنچ جائے گی۔ تو وہ مہاجرین کی جائدادوں کے کسٹوڈین سے ملکر اس قسم کے سامان کو حاصل کرنے اور اسے مہاجرین تک پہنچانے کا انتظام کریں گے۔

آسٹریلیا کو پیغام خیر سگالی

کراچی ۲۶ جنوری۔ الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان نے یوم آسٹریلیا کی تقریب پر آسٹریلیا کے گورنر جنرل کو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔

پاکستان اور ہندوستان کے فوجی نمائندوں میں ملاقات

نوشہرہ ۲۶ جنوری۔ نوشہرہ سے سولہ میل کے فاصلے پر ایک مقام میں پاکستان اور ہندوستان کے فوجی نمائندوں کے درمیان کانفرنس ہوئی۔ کانفرنس میں جموں کے علاقہ میں نو جنگ متعین کرنے کے سوال پر غور کیا گیا

جمعہ کو اس سلسلے میں پھر ایک کانفرنس منعقد ہوگی۔ جس میں پاکستان کی نمائندگی میجر جنرل نذیر احمد کرینگے۔

مصر اور اسرائیل کی گفت و شنید میں التواء

قاہرہ ۲۶ جنوری معلوم ہوا ہے کہ مصر اور اسرائیل کے درمیان جو گفتگو مصالحت ہو رہی تھی وہ کچھ دنوں کے لئے بند ہو گئی ہے طرفین کے نمائندے اپنی اپنی حکومتوں سے مشورہ کرنے کے لئے روانہ ہو گئے۔

گیارہ اور مبصر آرہے ہیں

نئی دہلی ۲۶ جنوری معلوم ہوا ہے کہ امریکہ سے ۱۱ اور مبصر اس ہفتے دہلی پہنچ جائینگے سات مبصر پہلے ہی آچکے ہیں یہ مبصر کشمیر میں رائے شماری کے سلسلے میں نگرانی کرینگے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور ... سے شائع کیا

ہندوستان کی نئی تاریخ کی تالیف

لاہور ۲۶ جنوری۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کے اعزاز میں ایک دعوت دی گئی۔ اس میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی نئی تاریخ لکھنے کے انتظامات پر غور کیا جا رہا ہے۔ اس میں مسلم قومیت کے جذبے کی ترقی کی طرف خاص طور پر توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میٹرک کے طلباء کے لئے بھی ایک نئی تاریخ اردو میں لکھی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر قریشی نے کہا کہ مسلمان متحمل نقاد اور اصل واقعات کے حامی ہیں۔ اور مسلمان مورخ انہی اصولوں کے تحت تاریخ لکھتے رہے ہیں۔ اسلام نے بہت سے ممتاز مورخین پیدا کئے ہیں۔ اب وقت آ پہنچا ہے کہ آئندہ آنے والی نسلیں اس اچھے اسلوب سے واقف ہو جائیں جو مسلم مورخین نے قائم کیا ہے (استار)

اس ہفتہ کے آخر تک برطانیہ اسرائیل کو تسلیم کر لے گا

لندن ۲۶ جنوری۔ ڈیلی ہیرلڈ کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ برطانیہ کی طرف سے اسرائیل کو تسلیم کرنے کا رسمی اعلان اس ہفتہ کے آخر تک کر دیا جائے گا۔ غالباً یہ اعلان جمعرات کو ہو جائے گا خیال کیا جاتا ہے کہ آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ اور بنی لکس کے ممالک بھی برطانیہ کے ساتھ اسرائیل کو تسلیم کرنے کا اعلان کر دیں گے۔ وزیر خارجہ مسٹر بیون اس سلسلہ میں دار العوام میں بیان دینے سے قبل دولت مشترکہ اور دیگر ممالک کے ساتھ صلاح و مشورہ کر رہے ہیں۔ (استار)

بہاولپور میں لیگ کے انتخابات

بغداد الجدید (بہاولپور) ۲۶ جنوری: ریاست بہاولپور میں مسلم لیگ کے انتخابات جمعرات سے شروع ہونگے ریاستی مسلم لیگ کے انتخابی بورڈ نے صدارتی افسر مقرر کر دیئے ہیں۔ (استار)

سردار عبدالرب نشتر سندھ کے دورے پر

کراچی ۲۶ جنوری: حکومت پاکستان کے وزیر مواصلات سردار عبدالرب نشتر آج سندھ کے دورے پر جا رہے ہیں سکھر میں دو دن قیام کرنے کے بعد وزیر مواصلات ۲۸ جنوری کو ڈوکری جائیں گے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ بشمول تاریخی مقام موئنجو دارو بھی تشریف لے جائیں گے۔ سردار نشتر ۲۹ جنوری کو واپس کراچی پہنچنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

پاکستان مصر کو ۵۰۰۰ ٹن جوٹ مہیا کرے گا

کراچی ۲۶ جنوری: معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے [illegible] پچھلے سال میں پاکستان آیا [illegible] کی کوشش ہی کے [illegible] ۵۰۰۰ ٹن [illegible] کر دیا ہے

حکومت اسرائیل ہندوستان اور یورپ سے دس لاکھ یہودیوں کو بلانے کی تجویز پر غور کر رہی ہے

نجب میں تین لاکھ یہودیوں کو آباد کیا جائیگا۔

لنڈن ۲۶ جنوری۔ آجکل مشرقی یورپ کے یہودی برابر فلسطین پہنچ رہے ہیں۔ آئندہ چار سال میں مغربی ریاستوں۔ جرمنی۔ مشرقی یورپ اور ایشیائی ممالک سے دس لاکھ یہودیوں کو اسرائیل میں آباد کرنے کے متعلق حکومت اسرائیل تجاویز مرتب کر رہی ہے۔ اخبار نیوز کرانیکل کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ بلغاریہ نے اس بات پر رضامندی کا اظہار کر دیا ہے۔ کہ ملک کے چالیس ہزار یہودیوں میں سے نصف یہودیوں کو اس ماہ کے آخر تک اسرائیل روانہ کر دیا جائے گا۔ پچھلے نومبر کے مہینے میں یوگوسلاویہ میں گیارہ ہزار یہودی موجود تھے۔ ان میں سے ۴۵۰۰ یہودی آجکل اسرائیل پہنچ گئے ہیں۔ فروری کے مہینے سے چیکوسلواکیہ ہر ماہ ۲۵۰۰ یہودیوں کو اسرائیل جانے کی اجازت دے دیگا۔ جرمنی کے بے خانماں لوگوں کے کیمپوں میں اس وقت ۶۵۰۰۰ یہودی موجود ہیں۔ ان میں سے نوے فیصدی یہودی اسرائیل جانا چاہتے ہیں۔ اور ہر ماہ پانچ ہزار کی تعداد میں اسرائیل جا رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ہندوستان شنگھائی اور دیگر ایشیائی ممالک میں ۲۵ ہزار یہودی اسرائیل جانے کے لئے جہازوں کے منتظر ہیں۔

تل ابیب اور بیت المقدس کے درمیان ۲۰ نئی آبادیاں قائم کی جائینگی۔ نجب کے علاقے میں ۳ لاکھ یہودیوں کو ۵۰۰۰۰۰۰ پونڈ کے اخراجات کے ساتھ آباد کیا جائے گا۔ یہودی ایجنسی سویڈن۔ فن لینڈ اور چیکوسلواکیہ میں اپنے انجینیئر روانہ کر رہی ہے۔ تاکہ وہاں سے عمارت کا سامان اور تیار شدہ مکانات خریدے جائیں۔ (استار)

کیا اشتراکی چین میں جنگ بند کر دینگے؟

نانکنگ ۲۶ جنوری۔ اشتراکیوں کے ساتھ صلح کی گفت و شنید کرنے والے حکومت کے وفد کے لیڈر ۶۵ سالہ شاؤ لائی تزے نے خیال ظاہر کیا ہے کہ ایک ہفتے کے اندر اندر جنگ بند ہو جائیگی ان کا خیال ہے کہ اشتراکیوں کی شرائط میں ترمیم کی جائیگی۔

آپ روس میں سفیر رہ چکے ہیں۔ وہ آج ایک "سفیری جماعت" سے گفت و شنید کرنے کے لئے روانہ ہو رہے ہیں جو غالباً اشتراکیوں کے ساتھ رابطہ قائم کرنے میں ممد ثابت ہو سکے گی۔

اس بات کے بھی امکانات ہیں کہ اشتراکی جنگ جاری رکھیں۔ لیکن انہیں مصالحت کرنے میں بہت سے فائدے ہیں۔ ان کی حکومت کو بین الاقوامی ممالک تسلیم کر لینگے۔ وہ چین کو پُر امن طریقے سے جلد از جلد اشتراکی بنایا جا سکتا ہے اور وہ اقوام متحدہ کے ممبر بن سکتے ہیں۔ اور غالباً ان کو سلامتی کونسل میں بھی نشست مل سکتی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ لڑائی کو جاری نہیں رکھینگے۔

اس کے بعد وہ چین کو آہستہ آہستہ اپنے ڈھب پر چلانا شروع کر دینگے۔ آئندہ چند دنوں میں کچھ گڑبڑ ہونے کے امکانات ہیں۔ (استار)

ڈربن کے فسادات پر برطانوی اخبار کا تبصرہ

لندن ۲۶ جنوری۔ ڈربن کے فسادات کے متعلق ایک طویل تبصرہ کرتے ہوئے "آبزرور" کا نامہ نگار رقمطراز ہے۔ "ڈاکٹر ملان کی حکومت کی نسلی امتیاز کی پالیسی اور ڈربن کے فسادات کا یقیناً آپس میں تعلق ہے لیکن اسباب کی توضیح کرنا مشکل ہے۔ کہ یہ تعلق کس قسم کا ہے۔

"قدرتی طور پر حکومت اسباب پر زور دے رہی ہے کہ یہ جھگڑا دو غیر یورپی اقوام میں ہوا ہے۔ اور حکومت نے تقریباً تمام نکتہ چینیوں کو ایک عدالتی تحقیقاتی کمیشن کے تقرر کئے جانے کے اعلان سے خاموش کر دیا ہے۔ اس طرح سے تمام مسئلہ عدالت کے تحت آ گیا ہے۔ اور پارلیمان میں اشتعال انگیز تقاریر کا منہ بند کر دیا گیا ہے۔"

نامہ نگار کا کہنا ہے کہ شروع میں بہت سے چھوٹے مجرموں کو رہا کر دیا جائے گا۔ اور مزید کہا "موجودہ زمانے کا یہ پہلا زبردست فساد ہے اور اس کے لئے اشتراکیوں کو ذمہ وار نہیں ٹھہرایا جا سکتا اگرچہ انہوں نے ملان کی حکومت کو قابل مذمت قرار دینے میں جلدی کی ہے۔"

"سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ دو بڑی مقامی جماعتوں کو نٹال کی افریقی کانگریس اور نٹال کی ہندوستانی کانگریس کو اس سے بری قرار دیدیا گیا ہے۔ ان دونوں پارٹیوں کے لیڈران نے نہ صرف اپنے اپنے ممبران کو صبر کرنے کی تلقین کی ہے بلکہ انہوں نے ایک دوسرے کو بھی صبر و تحمل سے کام لینے کی تلقین کی ہے افریقی لیڈروں نے ہندوستانیوں کو اپنی خدمات پیش کیں۔ جبکہ فسادات زوروں پر تھے (استار)

مصری حکومت کے فلسطینی قرضے

قاہرہ ۲۶ جنوری۔ مصر کے وزیر مالیات نے حکومت مصر کے فلسطینی قرضوں کے متعلق اعلان کیا ہے کہ ان قرضوں میں خاطر خواہ رقم وصول ہوئی ہے۔ اور اب ان قرضوں کو بند کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ طویل عرصے کے قرضے جو جمعہ کو جاری کئے جائیں گے ان میں بھی لوگ کافی رقم دیں گے۔ ہر ایک قرضے کی رقم ۱۵۰۰۰۰۰ مصری پونڈ مقرر کی گئی ہے۔ (استار)

ریڈ کراس کے نمائندے کی طرف سے عربوں کا شکریہ

عمان ۲۶ جنوری۔ عمان میں مقیم ریڈ کراس کے نمائندے نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں انہوں نے عرب حکام۔ عرب طبی جماعتوں اور اقوام متحدہ کے مبصرین کی مکمل اعانت پر شکریہ ادا کیا ہے۔ (استار)

لیگ کونسل کا اجلاس طلب کرنے کی شامی تحریک

دمشق ۲۶ جنوری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ شام کی حکومت عرب لیگ کی کونسل کے اجلاس کے طلب کئے جانے پر غور کر رہی ہے۔ تاکہ اقوام متحدہ کے مصالحتی کمیشن کے متعلق عرب لیگ کے نظریے کو طے کیا جا سکے۔ (استار)

چندریگر آج کراچی پہنچ رہے ہیں

کراچی ۲۶ جنوری: ہز ایکسی لینسی مسٹر آئی۔ آئی۔ چندریگر سفیر پاکستان مقیم افغانستان ۲۷ جنوری ۱۹۴۹ء کو کراچی پہنچیں گے۔

روس سے مزید گیہوں کراچی پہنچ گیا

کراچی ۲۶ جنوری: معلوم ہوا ہے کہ ایک اور جہاز ۵۶۰۰ ٹن روسی گیہوں لیکر آج کراچی پہنچ گیا۔ اس کے علاوہ ۷۴۰۰ ٹن روسی گیہوں عنقریب آ رہا ہے۔ ان جہازوں کی آمد سے روسی گیہوں کی کل مقدار جو ۳۴۴۴۶ ٹن ہے۔ پاکستان پہنچ جائے گی۔ ہنگری سے تقریباً ۲۱۰۰۰ ٹن مکئی کے متعلق معاہدہ ہوا ہے۔ توقع ہے کہ اس میں سے [illegible] ٹن مکئی عنقریب پاکستان پہنچ جائے گی۔ اس کے علاوہ ۱۷۰۰۰ ٹن مکئی یوگوسلاویہ سے خریدی گئی ہے۔ یہ مقدار جنوری ۱۹۴۹ء کے اختتام تک وہاں سے جہازوں میں روانہ ہو کر فروری ۱۹۴۹ء کے اختتام تک کراچی پہنچ جائیگی

سیام کے باغیوں کا مقابلہ کرنے کیلئے سابق فوجیوں کی بھرتی

بنکاک ۲۶ جنوری۔ سیام کے تمام ملک میں باغیوں کی سرکوبی کرنے کے لئے سیام کی فوج کے ۴۰۰ سابق سپاہیوں کو بھرتی کیا جائیگا۔ ان تمام لوگوں نے دوسری جنگ عظیم میں خدمات سرانجام دی ہیں۔ اور ان کا ریکارڈ نہایت عمدہ ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ باغیوں کی سرکوبی کرنے کے تازہ ترین طریقوں کی تربیت دینے کے لئے پولیس سے کام لیا جائیگا تربیت دینے کے بعد وہ سیام کے مختلف علاقوں میں مقرر کئے جائیں گے۔ (استار)

روزنامہ الفضل
۲۷ جنوری ۱۹۴۹ء

انفاق کے حدود

ہفت روزہ "چٹان" کی ۲۴ جنوری ۱۹۴۹ء کی اشاعت میں جناب صفدر مخدوم ایم۔ اے۔ کے ایک مقالہ بزیر عنوان "زوال مذہب کے اسباب" کی دوسری قسط شائع ہوئی ہے۔ جس میں مقالہ نگار فرماتے ہیں:۔

"مختلف ادوار میں مذہب کو جس طرح اہل نعمت نے رسوا کیا ہے کسی نے نہیں کیا۔ مذہب تو دراصل چند بنیادی حقائق۔ چند بنیادی تصورات اور چند بنیادی اصولوں کا نام ہے۔ اور یہ اصول ہر دور میں زندگی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے نئے سانچوں میں ڈھلتے رہتے اور معاشرہ پر اثر انداز ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن فقیہہ حکم کے حضرات نے مذہبی فکر و تدبیر عمل تحجر کا شکار بنا کر رکھ دیا ہے۔ اور اسے معین اور جامد حدود سے گزرنے کی اجازت نہیں دے رکھی۔ مثلاً اسلام نے اکتناز زر کو روکنے کے لئے چند اصول پیش کئے۔ ان اصولوں کا مقصد یہ تھا کہ سوسائٹی اکتناز زر کی لعنت سے پاک رہے۔ اور اس مقصد کے لئے چند مخصوص شرائط ادائیگی زکوٰۃ و عشر وغیرہ مقرر کر دیں۔ زکوٰۃ و عشر وغیرہ ذرائع تھے جن کا واحد مقصد اکتناز زر اور احتکار زر کو روکنا تھا۔ لیکن علمائے اسلام نے سمجھا کہ زکوٰۃ و عشر بجائے خود مقصد ہیں اور ان میں دستبرد یا ان کی حدود سے آگے بڑھنا قطعاً حرام اور کفر و الحاد کے مطابق ہے۔ اس طرز عمل سے مذہب کے ارتقا کی راہیں مسدود ہو کر رہ گئی ہیں۔ مذہب حال اور مستقبل کی بجائے ماضی کی چیز ہو کر رہ گیا ہے۔ اور وقت کے تقاضوں سے اجنبی اور بیگانہ ہو گیا ہے۔ اہل مذہب کو چاہیئے تھا کہ وہ مقصد پر نگاہ رکھتے۔ اور ہر دور میں اس دور کے مخصوص حالات کے مطابق اس مقصد کی کامیابی کے لئے نئے اسباب و وسائل فراہم کرتے۔"

حقیقت یہ ہے کہ اسلام نے جہاں عبادات کے اصول بتائے ہیں وہیں ساتھ ان کے افراط اور تفریط کے حدود بھی مقرر کر دیئے ہیں۔ مثلاً انفاق مالی ایک عبادت ہے۔ اور قرآن کریم میں بار بار اپنا مال فی سبیل اللہ صرف کرنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ لیکن ساتھ ہی زکوٰۃ کے لئے ایک فرض تو کم از کم مال صرف کرنا ہر ایک صاحب نصاب مسلمان پر فرض کر دیا ہے۔ اور دوسری طرف اس نے جائز حد تک اپنا کمایا ہوا مال اپنی ذات پر خرچ کرنے کی بھی تاکید فرمائی ہے۔ اور سوائے ہنگامی مواقع کے اپنا سب کچھ دے دینے سے روکا ہے۔ فاضل مقالہ نگار کی یہ بات درست ہے کہ "علمائے اسلام نے سمجھا کہ زکوٰۃ و عشر بجائے خود مقصد ہیں۔ ان کی حدود سے آگے بڑھنا قطعاً حرام اور کفر و الحاد کے مطابق ہے۔"

واقعی دوسری عبادات کی طرح ہمارے گزشتہ علماء نے زکوٰۃ کے قواعد مقرر کرنے اور ان میں باریکیاں نکالنے میں اتنا وقت صرف کیا ہے۔ اور اس میں اتنا انہماک دکھایا ہے۔ کہ انفاق مال کے بنیادی اصول جو اسلام نے بتائے ہیں ان کی نظر سے اوجھل ہو گئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں نے انفاق مال کی کم سے کم حد کو بھی توڑ دیا۔ اور زکوٰۃ ادا کرنا ایک بہت بڑی نیکی خیال کر لیا۔ اور اس کو انفاق کی انتہائی حد تصور کرنے لگے۔ اور ان میں انفاق مال کی وہ روح مردہ ہو گئی۔ جس کی تلقین قرآن کریم میں کی گئی ہے۔ اور جس پر آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے صحابہ کرامؓ کا عمل تھا۔ جب زکوٰۃ کی ادائیگی ہی انفاق کی انتہائی حد سمجھی جانے لگی۔ تو مالدار اور غنی زکوٰۃ ادا کر کے سمجھنے لگے کہ انہوں نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے اور تقویٰ کا مطالبہ پورا ہو گیا ہے۔ اس طرح وہ قومی کام جو زیادہ مصارف چاہتے تھے۔ جو مالدار اور غنی لوگ ہی پورے کر سکتے تھے رک گئے اور جو معیاری سوسائٹی اسلام کے پیش نظر تھی اس کی تعمیر نہ ہو سکی۔

امتداد زمانہ کے ساتھ جوں جوں مسلمان دوسرے اسلامی اصولوں سے ہٹتے گئے زکوٰۃ کی ادائیگی میں بھی کوتاہی کرنے لگے۔ اور جس طرح انہوں نے نمازیں پڑھنا اور روزوں کی پابندی چھوڑ دی۔ اسی طرح انہوں نے زکوٰۃ دینا بھی چھوڑ دیا۔ اب حالت اس نوبت کو پہنچ گئی ہے کہ سو میں سے شاید ایک بھی مسلمان ایسا نہ نکلے گا۔ جو زکوٰۃ ادا کرتا ہو۔

دین سے مسلمانوں کی اس بے پرواہی کی خواہ دوسری بھی کئی وجوہات ہوں یقیناً ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ ہمارے علماء نے عبادات کی فروعات پر اتنا زور دیا۔ اور مسائل میں ہیر پھیر کی بیہودہ بحثیں نکالیں کہ ان کو اتنا پیچیدہ اور مشکل کر دیا۔ کہ ذرا ذرا سی بات پر کفر و الحاد کے فتوے لگنے لگے۔ یہاں تک کہ نماز میں الحمد کے بعد آمین بالجہر کہنا یا قعدہ میں انگشت شہادت اٹھانا بلکہ الضالین پڑھنے کے اختلاف۔ قرأت پر بھی کفر لازم قرار دے دیا گیا۔ اسی طرح زکوٰۃ اور دوسری عبادات کے مسائل میں بھی بہت سی پیچیدگیاں اور الجھنیں پیدا ہو گئیں۔ جو کفر و الحاد کی بنیاد بن گئیں۔ اور تمام دین ایک لاینحل عقدہ بن کر رہ گیا۔ جب علماءؒ ذرا ذرا سے فروعی اختلافات پر ایک دوسرے پر کفر و الحاد کے فتوے لگانے لگے۔ تو عوام کی ذہنیت کو ٹھیس لگنا ضروری تھا۔ وہ دین ہی سے بیزار ہو گئے۔ اور مسلمانوں کی وہ حالت ہو گئی جو آج ہم دیکھ رہے ہیں۔

سب سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کے بخلاف آواز اٹھائی۔ اور اس نے علماء کے اس گورکھ دھندے سے مسلمانوں کو نکالنا چاہا۔ اور قرآن کریم اور سنت نبوی کے وسیع اصولوں کی طرف از سر نو دعوت دی۔ حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلامی تعلیم کے مطابق جو اصلاحات کیں۔ ان کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔ ہم یہاں صرف انفاق کے متعلق جو اصلاح کی گئی۔ اس کی طرف ہی اشارہ کرنے پر اکتفا کریں گے۔ آپ نے جہاں ادائیگی زکوٰۃ کی پابندی پر زور دیا۔ وہیں آپ نے جماعت کو انفاق کے وسیع اصولوں کی طرف بھی متوجہ کیا۔ اور نہ صرف متوجہ ہی کیا۔ بلکہ اس طرف عملی قدم بھی اٹھایا اور جماعت پر علاوہ زکوٰۃ کے اپنی آمدنی پر ایک خاص شرح چندہ کی ادائیگی لازمی کر دی۔ جو اب روپیہ میں ایک آنہ تک پہنچ گئی ہے۔ اور یہ شرح امام وقت کی مرضی کے مطابق بڑھائی گھٹائی بھی جا سکتی ہے۔ اس لازمی چندے کے علاوہ آپ نے وصیت کا ادارہ قائم فرمایا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ہر احمدی اپنی آمدنی اور جائداد کے کم از کم ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرے۔ اس کے علاوہ آپ نے ضرورت کے لحاظ سے ہنگامی چندے بھی جماعت سے طلب فرمائے۔ اب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی کئی ایک طوعی تحریکیں جاری فرمائی ہیں۔ اور اس طرح جماعت اپنی آمدنی کا ایک معتدبہ حصہ اشاعت اسلام اور دوسرے دینی کاموں کے لئے دے رہی ہے۔ اور باوجود ایک چھوٹی سی جماعت ہونے کے ان مالی قربانیوں کی وجہ سے تمام دنیا کے ممالک میں اسلامی مشن قائم کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس طرح انفاق کے متعلق وہ جمود توڑ دیا ہے۔ جو اسلام کے پیروؤں پر گزشتہ چند صدیوں سے طاری ہو گیا تھا۔ اور ایک ایسی فعال جماعت بنا دی ہے۔ جس نے نہ صرف کم سے کم مالی قربانی کی اسلامی حد کو از سر نو قائم کیا۔ بلکہ اسلامی تعلیم میں انفاق کا جو عام اور وسیع اصول ہے۔ اس کی زندہ مثال بھی دنیا کے سامنے رکھ دی اقتصادی لحاظ سے جو مثالی سوسائٹی اسلام دنیا میں تعمیر کرنا چاہتا ہے۔ اس طرح از سر نو اس کی بنیاد ڈال دی گئی ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ یہ ننھا سا بیج جو بویا گیا ہے۔ کسی دن ایک بہت بڑا درخت بن جائے گا۔ جس کے سائے میں اقوام عالم آرام کریں گی ؛

جلسہ سالانہ قادیان میں یو۔پی بہار وغیرہ کے شامل ہونیوالے دوست

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ رتن باغ لاہور —

جیسا کہ پہلے اعلان ہو چکا ہے۔ گزشتہ سال جلسہ سالانہ قادیان منعقدہ ۲۶ تا ۲۸ دسمبر ۱۹۴۸ء میں یو۔پی بہار۔ کلکتہ وغیرہ کے ۶۶ دوست شریک ہوئے۔ جو دہلی تک تو معمولی سفر کے طریق پر پہنچے۔ اور اس کے آگے پولیس اسکورٹ کے ساتھ قادیان گئے۔ اور ۲۹ دسمبر ۱۹۴۸ء کو قادیان سے واپس روانہ ہو گئے۔ ان احباب کی جو فہرست قادیان سے موصول ہوئی ہے۔ اس سے ذیل کی تفصیل کا پتہ چلتا ہے:۔

نمبر	مقام	تعداد	نمبر	مقام	تعداد
(۱)	دہلی	۸ کس	(۹)	بریلی	۱ کس
(۲)	میرٹھ	۲	(۱۰)	کلکتہ و ہوڑہ	۲۰
(۳)	مظفر نگر	۲	(۱۱)	بمبئی	۵
(۴)	شاہجہانپور	۳	(۱۲)	مونگھیر	۳
(۵)	ساندھن (آگرہ)	۱	(۱۳)	پٹنہ	۲
(۶)	علی گڑھ	۲	(۱۴)	مظفر پور	۳
(۷)	امروہہ	۱۰	(۱۵)	رانچی	۲
(۸)	مالابار	۱	(۱۶)	بھوپال	۱

میزان کل - ۶۶ کس

اس تعداد میں ۵ کس غیر احمدی بھی شامل تھے۔ اور ایک صاحب غیر مبائع تھے۔

گورنمنٹ آف انڈیا نے تو سو کس کی شرکت کی اجازت دیدی تھی۔ مگر یہ اجازت چونکہ عین وقت پر

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر

(مرتبہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

(۶)

(سلسلہ کے واسطے دیکھو اخبار الفضل مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۴۹ء)

سائیں شیر کے کچھ حالات میں پچھلے نمبر میں لکھ چکا ہوں جب حضرت خلیفۃ المسیح اول مولوی نورالدین صاحب جموں میں شاہی طبیب تھے۔ تو سائیں شیر جنگلوں میں رہتا تھا۔ اور جب حضرت مولوی صاحب ریاست کی نوکری سے علیحدہ ہو کر قادیان چلے گئے۔ تو سائیں شیر اپنے جنگل کے مسکن کو چھوڑ کر جموں کے شہر میں آ گیا۔ اور ایک ہندو کے مکان میں جو اس وقت خالی تھا داخل ہو کر بیٹھ گیا۔ میں بھی ان دنوں ریاست جموں کے ہائی سکول میں ماسٹر تھا۔ یہ سن کر کہ سائیں صاحب جنگل چھوڑ کر شہر آ گئے۔ ہم چند دوست اُن سے ملنے کے لئے گئے۔ اور ان سے پوچھا کہ سائیں صاحب آپ یہاں کیسے آ گئے۔ وہ بولے جب ہم نے سنا کہ مولوی نورالدین صاحب جموں سے چلے گئے۔ تو ہمیں فکر ہوئی کہ ہمارے احمدی بھائی اب نمازیں کہاں پڑھیں گے۔ کیونکہ پہلے احمدی لوگ مولوی صاحب کے مکان پر نمازیں پڑھتے تھے۔ اس لئے اب میں جنگل سے آ گیا ہوں۔ تاکہ احمدی بھائیوں کے لئے جموں کے شہر میں ایک مسجد بنا دوں۔ ہم نے پوچھا کہ آپ مسجد کہاں بنائیں گے۔ تو سائیں صاحب نے فرمایا۔ کہ بس یہیں مسجد ہے جہاں ہم بیٹھ گئے۔ ہم نے کہا کہ سائیں صاحب یہ تو ایک ہندو کا مکان ہے۔ تو وہ فرمانے لگے نہیں یہ کسی ہندو کا مکان نہیں۔ بلکہ ایک مسجد ہے۔ چنانچہ سائیں صاحب کے فرمانے پر لوگ وہاں لوٹے۔ صفیں اور پانی لے آئے اور نمازیں ہونے لگیں۔ چند دن کے بعد اس مکان کا مالک ہندو مسلمانوں سے ملا۔ اور انہیں کہا۔ فقیر میرے مکان میں بیٹھ گیا ہے۔ میں اس کو آزردہ کرنا نہیں چاہتا۔ مسلمان کچھ چندہ کر کے مجھے دو ہزار روپے دے دیں تو میں مسجد بنانے کے لئے مکان دے دیتا ہوں۔ ان دنوں مہاراجہ ریاست کے مہاراجہ صاحب کشمیر میں تھے۔ جب مہاراجہ صاحب نے سنا۔ کہ فقیر شہر میں آ گیا ہے۔ تو انہوں نے کشمیر سے جموں کے افسر کو تار دیا۔ کہ سائیں جو مسجد بنانا چاہتا ہے۔ اس پر جو خرچ آئے۔ وہ سب سرکار ادا کرے گی۔ چنانچہ وہ مسجد احمدیوں کے لئے سرکاری خرچ سے بنائی گئی۔ اور جب سائیں شیر کی وفات ہوئی تو اس کو اُسی حجرے میں دفن کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اُس کو اپنے قرب میں بلند جگہ دے۔ فقط

اب میرا ایڈریس یہ ہے۔ مفتی محمد صادق۔ محلہ ارجن لچو چنیوٹ ضلع جھنگ۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا پیغام

طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کے نام

حال ہی میں جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ربوہ تشریف لے گئے۔ تو راستہ میں چنیوٹ سے گزرتے ہوئے انہوں نے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء کو حسب ذیل پیغام تحریر فرمایا۔

"مجھے افسوس ہے کہ میں قلت وقت کی وجہ سے آپ سب سے مدرسہ میں ملاقات نہیں کر سکا۔ آپ کے واجب الاحترام ہیڈ ماسٹر صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں یہ مختصر پیغام آپ سب کے لئے چھوڑ جاتا ہوں۔ کہ آئندہ قوم اور ملک کی بہبودی آپ لوگوں کے اخلاص۔ ایثار اور قربانی پر منحصر ہے کوشش کریں اور دعا کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کے دلوں کو بنی نوع انسان کی ہمدردی اور خالص بے لوث خدمات کے جذبات سے معمور کر دے۔ اور آپ کو مخلصانہ خدمات کی توفیق عطا کرتا رہے۔ جن کی غرض اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کا حصول ہو یہی سب انفرادی۔ ملی اور ملکی ترقیوں کی جڑ ہے۔ والسلام

آپ سب کا خادم

ظفر اللہ خان

ایک نہایت ضروری یاددہانی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیرونی ممالک میں تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج کی تبلیغی قربانیوں کا جو ادا ہے۔ کہ اس میں جن لوگوں کا حصہ ہوگا۔ یقیناً ان سب کو اللہ تعالیٰ قیامت تک ثواب عطا فرماتا رہے گا۔ یہ اتنے بڑے فخر کی بات ہے۔ کہ اگر ہماری جماعت کے احباب اس نکتہ کو سمجھ لیں۔ تو اپنی قربانیاں ان کو حقیر نظر آنے لگیں۔ ابھی ایک حصہ جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کا ایسا ہے۔ کہ ان کے وعدوں کی فہرست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو کر اس دفتر میں موصول نہیں ہوئی۔ چونکہ آخری میعاد دس فروری قریب تر آ گئی ہے۔ اس لئے جن جماعتوں یا افراد کے وعدے نہیں پہنچے۔ ان کو دفتر وکیل المال تحریک جدید ربوہ یاددہانی کر رہا ہے۔ ممکن ہے کہ کسی جماعت یا دوست کو خط نہ پہنچ سکے۔ انہیں چاہیئے کہ اخبار کے اس نوٹ کو ملاحظہ فرما کر فوری طور پر اپنی فہرست دفتر اول اور دفتر دوم کی حضور کے پیش فرمائیں۔ مگر یہ بھی یاد رہے کہ وعدے بہرحال اضافہ سے ہوں۔ اور ۱۰ فروری سے قبل مقامی ڈاکخانہ میں پڑ جائیں۔ دس فروری سے بعد کے وعدے قبول نہیں کئے جائیں گے۔

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

مرزا مہتاب بیگ صاحب کی تعاونی کمیٹیوں کے ممبران کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان ۲

مورخہ ۴ جنوری ۱۹۴۹ء کے الفضل میں مرزا مہتاب بیگ صاحب کی تعاونی کمیٹی کے ممبران کے لئے اعلان کیا جا چکا ہے:۔ "کہ ممبران جلد از جلد اپنے مفصل پتہ جات سے اطلاع دیں۔ جو ممبران کمیٹی قرعہ نکلنے پر رقوم حاصل کر چکے ہیں۔ اور ان کے ذمہ کمیٹی کا بقایا ہے وہ ایک ماہ تک واجب الادا اقساط کی ادائیگی کریں۔" اعلان کی میعاد مورخہ ۵ فروری ۱۹۴۹ء کو ختم ہونے والی ہے۔ میعاد مذکور گزرنے کے بعد اگر بقایا دار ممبران نے اپنا حساب صاف نہ کیا۔ تو پھر ان سے حسب قواعد کمیٹی مطالبہ کیا جائے گا۔ اس وقت تک چند ممبروں نے اطلاع دی ہے۔ اسلئے دوبارہ اعلان کرتے ہوئے مقامی جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں اعلان مذکور کے احباب کو اجتماع یا مناسب اوقات میں سنا دیں۔ اور یہ تسلی کر لیں کہ تمام اطلاع ہو گئی ہے اگر کسی ممبر کو کسی دوسرے ممبر کے پتہ کا علم ہو۔ تو وہ ان کے پتہ سے شعبہ تنقید نظارت امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور

[illegible]

سال میں ایک احمدی بنانے کا عہد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک فرمائی تھی۔ کہ ہر احمدی سال میں کم از کم ایک احمدی بنانے کا عہد کرے۔ اور جماعتیں بحیثیت جماعت یہ عہد کریں۔ کہ وہ سال میں اپنی موجودہ تعداد کے برابر احمدی بنائیں گی۔ اور پھر افراد بھی اور جماعتیں بھی اپنے اس عہد کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اس تحریک کے ماتحت گزشتہ تین سال کا کام درج ذیل ہے۔

	تعداد جماعتہائے وعدہ کنندہ	تعداد افراد وعدہ کنندہ	تعداد افراد جن کے ذریعہ بیعتیں ہوئیں
۱۹۴۶ء	۲۲۹	۳۶۷۰	۵۰۰
۱۹۴۷ء	۲۰۸	۳۵۲۸	۲۰۹
۱۹۴۸ء	۸۴	۱۱۴۱	۲۳۵

امسال بھی جملہ جماعتوں کو فارم تحریک وعدہ بیعت برائے سال ۱۹۴۹ء بھجوا دیا گیا ہے۔ احباب کو اس تحریک کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ اور جلد سے جلد فارم پُر کر کے وعدے بھجوا دینے چاہئیں۔ اگر کسی جماعت کے پاس فارم نہ پہنچا ہو۔ تو وہ منگوا لیں۔ (انچارج دفتر بیعت رتن باغ لاہور)

رقوم بلا تفصیل اور فیصلہ مشاورت

عہدہ داران مال اور وہ احباب جماعت جو خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں براہ راست چندہ جات ادا کرتے ہیں کی آگاہی کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۳۴ء کا فیصلہ متعلق رقوم بلا تفصیل درج کیا جاتا ہے۔ تاکہ احباب چندہ کی تفصیل بھجوانے میں عجلت فرمائیں۔

"اگر کوئی رقم ایسی موصول ہو جائے جس کی بابت یہ تصریح فرستندہ کی طرف سے نہیں۔ کہ وہ کس مد میں درج کی جائے۔ اگر ایسی رقم بیرون ہند سے موصول ہوئی ہے۔ تو چھ مہینے کے انتظار کے بعد اور اگر اندرون ہند سے موصول ہوئی ہو۔ تو تین مہینے کے انتظار کے بعد یہ مد چندہ عام میں درج کی جائے۔ اگر میعاد مذکورہ بالا میں کوئی تفصیل آ جائے۔ تو اس کے مطابق درج کی جائے۔" (نظارت بیت المال)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

(رپورٹ کارگذاری ماہ دسمبر ۱۹۴۸ء)

از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ انچارج ہالینڈ مشن

ہمارا مقصود دنیائے مغرب کیا تمام عالم پر پرچم اسلامی کو لہرانا ہے مگر اس کے مقابل پر ہماری تبلیغ کے محدود ذرائع اور ہماری حقیر کوششوں کی جو حقیقت ہے وہ بھی ہمیں بخوبی معلوم ہے۔ روحانیت کی وہ نازک کونپلیں جنہوں نے اپنی زندگی کی پہلی منزل ابھی ابھی شروع کی ہے۔ انہیں مخالفت کی تند ہوا سے بھی الجھنا پڑ رہا ہے۔ عیسائی دنیا تو ہماری مخالف تھی ہی مگر تاحال ہالینڈ میں انہیں ہمارے روشن مستقبل کی کوئی جھلک نظر نہ آتی تھی اس لئے کوئی خاص غیر معمولی حرکت نہ تھی۔ ہاں یونہی پانچ سات مذہبی اخبارات نے بعض دفعہ اپنے غم و غصہ کا اظہار کیا اور سمجھے کہ معاملہ جلد رفع دفع ہو جائیگا اور بس پھر اپنی دیگر الجھنوں اور دھندوں میں مصروف ہوگئے۔ مگر جونہی انہیں ہمارے قوی دلائل کا احساس ہونے لگا یہاں کے پادری احباب بھی کچھ چونک اٹھے۔ چنانچہ پچھلے دنوں جب یہاں کے ایک سخت متعصب پادری کو اس امر کا علم ہوا کہ ایک قابل ڈچ عورت (ہماری بہن ناصرہ زوہران جنہوں نے ہمارے قرآن کریم کا ڈچ زبان میں ترجمہ کیا ہے) اسلام قبول کر چکی ہیں تو وہ پادری پاسے ہو گئے اور ہم سے خفیہ دو دفعہ مسز موصوفہ کے ہاں گئے۔ اور اسلام سے برگشتہ کرنے کی کوشش کی مگر ایسی منہ کی کھائی کہ پھر دوبارہ اس طرف منہ کرنے کا نام نہ لیا۔ خدا تعالیٰ نے ہماری بہن کو استقلال کے ساتھ اسلام پر قائم رکھے آمین۔

عیسائی تو الگ رہے اب یہاں کے انڈونیشین طلبہ نے بھی ہماری مخالفت شروع کر دی ہے اور سلسلہ سے وابستہ احباب کو ورغلانے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں سوائے دعا کے اور کوئی چارہ نظر نہیں آتا۔ جماعت کے بزرگان سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے کہ ہمارے احمدی بھائیوں کی ثابت قدمی کے لئے باقاعدہ دعا جاری رکھیں۔ وما توفیقنا الا باللہ۔

روٹرڈم میں تبلیغی اجلاس

اس ماہ روٹرڈم میں ایک خاص تبلیغی اجلاس کرنے کا پروگرام تھا۔ چنانچہ اس کے لئے ایک ہزار ہینڈ بل شائع کئے گئے۔ انفرادی دعوت نامے بھیجے اور ایک موقر مقامی اخبار میں بھی میٹنگ کا اعلان شائع کیا۔ برادرم چوہدری عبد اللطیف صاحب اور مولوی غلام احمد صاحب بشیر نے جلسہ میں اپنے نقطۂ نگاہ کو پیش کرتے ہوئے اسلام اور عیسائیت کے متعلق تقاریر کیں۔ خاکسار کو صدارت کے فرائض انجام دینے پڑے۔ میٹنگ ہماری بہن ناصرہ زوہران نے بھی اس اجلاس میں شرکت کی۔

ایمسٹرڈم میں ایک مختصر تبلیغی میٹنگ

ایمسٹرڈم میں ایسے ووقت احباب کی خدمت میں دعوت نامے بھیج کر ان سے ایک ہوٹل میں ملاقات کا انتظام کیا گیا۔ برادرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر نے جملہ متعلقہ امور اس بارہ میں سرانجام دیئے اور پھر وہی اس میٹنگ میں تشریف بھی لے گئے۔ اس موقعہ پر بارہ دوست حاضر تھے۔ جن سے کوئی تین گھنٹہ تک تبادلہ خیالات مفید رنگ میں جاری رہا۔ آخر پر دوستوں نے آئندہ بھی اس قسم کی میٹنگ کے انعقاد کی خواہش ظاہر کی۔

دیگر مجالس میں شرکت

اپنے تبلیغی اجلاسوں کے انعقاد کے ساتھ دیگر مجالس میں شرکت کی کوشش بھی جاری رہتی ہے۔ چنانچہ ایک دو دفعہ جرمن چرچ میں جانے کا موقعہ ملا۔ اور دو دفعہ ایک کلب میں شمولیت کی۔ روٹرڈم میں عیسائیوں اور دہریوں میں ایک مناظرہ طے پایا تھا اس میں شمولیت کی بھی کوشش کی مگر بھیڑ کی وجہ سے جگہ نہ مل سکی۔ تاہم برادرم بشیر صاحب اور بہن ناصرہ زوہران نے مسیح کی آمد کے مضمون پر مشتمل اشتہار گیٹ سے باہر تقسیم کئے اور بہت سے احباب سے تبادلہ خیالات کیا۔ اسی طرح ہیگ میں ایک لیکچر تھا جس کا عنوان تھا مسیح کی آمد اس لیکچر میں شمولیت کی اور بعد میں پادریوں اور دیگر احباب سے خوب بحث ہوتی رہی۔

ملاقاتیں

ملاقاتوں کا سلسلہ خدا کے فضل سے بخوبی جاری رہا۔ بعض دوست تو خود ملاقات کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائے۔ جن کی چائے وغیرہ سے تواضع بھی کی جاتی رہی۔ اس کے علاوہ بعض کے ہاں خود جانے کا موقعہ ملا۔ برادرم بشیر صاحب نے کوئی بارہ مختلف احباب سے خاص طور پر ملاقاتیں کیں اور جن سے مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی۔ اور ملاقاتیوں میں دو ملازمین چرچ کے پادری اور دو امریکن پادری خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ان سے گفتگو کا لمبا سلسلہ جاری رہا۔ اسی طرح برادرم لطیف صاحب نے آٹھ نو احباب سے خاص طور پر ملاقاتیں کیں۔ ان میں سے دو دوست بڑی فرم کے ڈائرکٹر ہیں۔ جن کے ساتھ ہمارے دوستانہ تعلقات ہیں۔ ایک ملاقات ان کی مسٹر اور مسز Kandyk سے تھی۔ مسز موصوفہ کو آپ نے ایک کتاب جرمن زبان میں ترجمہ کرنے کے لئے بھی دی۔ ملاقات کے لئے آپ کو Delft جانا پڑا۔ یہ قصبہ ہیگ کے قریب ہے۔ اسی طرح خاکسار نے بعض ملاقاتیں کیں۔ ایک دفعہ بلومن ڈال (Bloemendal) جانے کا اتفاق ہوا۔ جہاں بہت سے احباب سے تعارف پیدا کیا۔ یہ قصبہ ہیگ سے کوئی ۱۵ منٹ ٹرین کے فاصلہ پر ہے۔

تشہیر لٹریچر و خط و کتابت

اس ماہ کوئی ڈیڑھ ہزار کے قریب اشتہار لوگوں تک پہنچے۔ جن میں سے ایک کثیر تعداد میٹنگ کے اعلان پر مشتمل ایک اشتہار کی تھی جو برادرم بشیر صاحب نے یہ اشتہار روٹرڈم میں تقسیم کیا۔ علاوہ ازیں مزید تبلیغی اشتہارات برادرم لطیف صاحب نے ہیگ میں تقسیم کئے۔ "اسلام" کتاب جو ڈچ زبان میں مشن نے شائع کی ہے وہ کوئی ایک صد احباب تک پہنچائی۔ خط و کتابت کے سلسلہ میں بھی کافی مصروفیت رہی سو کے قریب مختلف احباب کی طرف خطوط لکھے گئے۔

کرسمس اور سال نو

ماہ دسمبر کے آخری عشرہ میں ان دو تہواروں کی وجہ سے کافی مصروفیت رہی۔ ان دونوں مواقع پر دو الگ الگ مناسب حال پیغام سائیکلوسٹائل کروا کر پانچ صد سے زائد احباب کی خدمت میں بذریعہ ڈاک بھیجے گئے۔ اس موقعہ پر برادرم لطیف صاحب نے خاص محنت سے بہت سے امور سرانجام دیئے اللہ تعالیٰ انہیں جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔ نیز اس موقعہ پر اپنے بعض خاص تعلقات والے پچاس احباب کی خدمت میں کرسمس اور سال نو کی مبارکباد ارسال کی۔ جس کا نتیجہ بہت خوشگوار رہا۔

متفرقات

اس ماہ کے ابتدائی دو تین دن برادرم ملک عطاء الرحمن صاحب مبلغ فرانس کی معیت میں یہاں گذرے۔ ان سے ملکر بڑی مسرت ہوئی۔ آپ جس محبت اور اخلاص سے فرانس میں فریضہ تبلیغ انجام دے رہے ہیں وہ اپنی نظیر آپ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

پچھلے دنوں آپ کو اپنے والد محترم کی وفات سے جو صدمہ عظیم پہنچا وہ بعض حالات کے پیش نظر ناقابل برداشت تھا۔ مگر آپ نے نہایت صبر و سکون سے اس امتحان کو برداشت کیا۔ اور اپنی تبلیغی مساعی میں کچھ فرق نہ آنے دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص کو قبول فرمائے۔ اور انہیں اپنے بے بہا فضلوں کا وارث کرے آمین۔

اسی طرح کا صدمہ عظیم گذشتہ دنوں ہمارے ایک اور واقف بھائی محترم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر (امریکہ) کو پیش آیا جس پر آپ نے بھی صبر و سکون کو ہی اپنا شعار بنایا۔ اور خدا کی رضا پر راضی ہونے کو ہی اپنی نجات کا ذریعہ قرار دیا۔ ہماری دلی ہمدردی اور ہماری دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل شامل حال رکھے۔ اور ہم سب کو ہمارے نیک مقاصد میں کامیابی و کامرانی کی توفیق عطا فرمائے۔

تربیت احباب

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کی کوشش بھی جاری ہے۔ مگر حالات کچھ ایسے ہیں کہ آپس میں ملنے کے سلسلہ میں بہت سی مشکلات ہیں۔ مگر تاہم محترمہ ناصرہ زوہران سے اکثر مواقع ملاقات کے پیدا ہوتے رہے۔ وہ سلسلہ کے امور میں پوری طرح ممد اور معاون ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں ترقی دے۔ برادرم منشی کو ہے اور مسٹر خالد سے ایک دفعہ ملاقات ہو سکی۔ اور اس طرح اپنے بھائی محمد دہرابین سے کیمپ میں ایک دفعہ برادرم بشیر صاحب نے ملاقات کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے بھائیوں کے ایمان اور اخلاص میں ترقی دے اور انہیں توفیق دے کہ وہ اپنے دیگر ڈچ بھائیوں کو اسلام کی طرف لانے میں کامیاب ہوں یہ کام مشکل ہے اور منزل دور کی ہے۔ صرف خدائے واحد کی قدرت نمائیوں کی امید پر جی رہے ہیں۔ جس کے لئے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

چوہدری بشارت احمد صاحب جہلم کی اہلیہ محترمہ جو بابو عبد الحمید صاحب آڈیٹر لاہور کی صاحبزادی ہیں عرصہ سے بخار عنبر بخار بیمار ہیں احباب دعا کرے صحت فرمائیں۔ (منیر احمد و منیرہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"تم میں سے ہر ایک نیا انسان بننے کی کوشش کرے"

"ہر چیز تجدید کی محتاج ہے۔ پس نئی صدی بھی حق رکھتی ہے کہ نئے اہل دل پیدا کرے جو حکمت اور صداقت کی تخم ریزی کریں۔ بعد ما ھلکنا قرون الاولیٰ تجدید ہی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ جیسا کہ گذشتہ زمانہ میں مجددوں کی ضرورت تھی۔ دنیا قیامت تک اسی طرح مجددوں کی محتاج ہے۔ انبیاء علیہم السلام مجدد ہوتے تھے اور مجدد دکبیرت سے آتے تھے مگر یہ ضروری امر ہے کہ تجدید سے مراد صرف چند کلمے کہنے والوں کی جماعت نہیں ہوتی ہے بلکہ خدا اتو جلال چاہتا ہے پس مجدد چاہتا ہے کہ انسان میں ایک تبدیلی ہو۔ نیا دل ہو۔ نئی روح ہو۔ اس لئے میری ہمیشہ یہ آرزو ہے کہ ہماری جماعت ایسی ہو کہ خواہ وہ جوان ہوں یا بڈھے اپنے اندر ایک ایسی تبدیلی پیدا کریں کہ گویا وہ ایک نئی دنیا کے انسان ہوں۔ اور جب جماعت اس حالت پر پہونچے گی تو پھر فوق العادت ترقی ہوگی۔ پس ہر ایک تم میں سے نیا انسان بننے کی کوشش کرے۔ کیونکہ تم نے ایک مجدد کو قبول کیا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۴۳)

ہر احمدی کیلئے تحریک وصیت میں حصہ لینا ضروری ہے

اس زمانہ میں سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ دین کا احیاء کیا جائے۔ اور ہر وہ قربانی جو اس کے لئے ضروری ہے کی جائے۔ احمدیہ جماعت ایک نیک لوگوں کی جماعت ہے۔ اس کا مقصد احیائے دین ہے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس جماعت کے ہر فرد کیواسطے ہر وہ قربانی کرنی ضروری اور لابدی ہے جس کا مطالبہ اس جماعت سے کیا جائے۔

ہماری جماعت کو بڑی بڑی قربانیاں کرنی ہیں۔ بڑے بڑے کٹھن راستے اور وادیاں طے کرنی ہیں۔ بڑی قربانیاں کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے چھوٹی قربانیاں کی جائیں۔ کیونکہ پہاڑ کی چوٹی پر پہنچنے کے لئے ضروری ہے کہ آہستہ آہستہ اوپر چڑھا جائے۔ وہ وقت بھی دور نہیں جب کہ آپ سے سب کچھ لے لیا جائے جب اسلام کی خاطر آپ اپنا سب مال دینے کے لئے تیار ہیں تو پھر آپ میں سے کوئی فرد کس طرح بغیر وصیت کے رہ سکتا ہے جبکہ قربانی کا کم سے کم معیار اپنی آمد اور جائداد اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ فرماتے ہیں "ہر احمدی کے ایمان کے امتحان کا یہ موقع ہے کہ اگر وہ زیادہ قربانی نہیں کر سکتا تو وصیت والی قربانی کر دے"۔ پس ضروری ہے کہ ہر احمدی اپنی نیکی کا ثبوت دینے کے لئے وصیت کرے اور اگر وہ وصیت والی قربانی زیادہ دیر تک نہیں کر سکتا۔ تو کم از کم یہ عہد تو ضرور کرے کہ جب تک سلسلہ پر مشکلات رہیں گی۔ وہ اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ دیا کرے گا تا وہ قربانی کے کم سے کم معیار کو قائم رکھ سکے۔

اب معیار قربانی کا بدل چکا ہے۔ اب پھولوں کی سیجوں والا راستہ ختم ہو گیا۔ اب تو ہمیں اپنی جانوں کو خدا کی راہ میں قربان کرنا پڑے گا۔ اور مخالفین کے جور و ستم اور ان کے بغض کا ایک عرصہ تک تختہ مشق بننا پڑے گا۔ اسلام اور احمدیت کی ترقی ہم سے موت کا مطالبہ کرتی ہے۔ احمدیت کی ترقی ہماری قربانیوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ پس احمدیت کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ہم قربانیاں کریں اور جب اس زمانہ میں وقت کے امام نے قربانی کا کم سے کم معیار وصیت قرار دیا ہے۔ تو پھر ضروری ہے کہ ہر احمدی احمدیت کی ترقی کے لئے وصیت کرے۔

ہر چیز کا ایک معیار ہوتا ہے اور وہ بدلتا رہتا ہے۔ کبھی قربانی کا معیار جان دینا ہوتا ہے جیسا کہ صحابہ نے دیں۔ کبھی قربانی کا معیار اپنے اموال کا بیشتر حصہ خدا کی راہ میں دینا ہوتا ہے۔ غرض معیار قربانی بدلتا رہتا ہے اور اس معیار سے کم قربانی قبول نہیں ہوتی جب اس زمانہ میں وقت کے امام نے قربانی کا معیار یہ قرار دیا کہ ہر احمدی وصیت کرے۔ تو ضروری ہے کہ اس قربانی کے معیار کو قائم کرنے کے لئے ہر احمدی وصیت کرے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

سیکرٹریان مال توجہ فرماویں!

مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے موصیان جن جن جگہوں میں آباد ہوئے ہیں۔ ان کا علم حاصل کرنے کے لئے۔ نیز یہ پتہ کرنے کے لئے کہ ہر جماعت میں کون کون موصی ہے۔ ایک ایسی فہرست کی ضرورت ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل کوائف کو مد نظر رکھا گیا ہو۔

نام معہ ولدیت یا زوجیت۔ اگر مہاجر ہیں تو سابقہ سکونت معہ ضلع۔ نمبر وصیت اگر معلوم ہو پاکستان کی تمام جماعتوں کے سیکرٹریان مال کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ دفتر وصیت کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اپنی فہرستیں پندرہ فروری تک دفتر کو پہنچا دیں۔ تا ان کے مطابق ریکارڈ درست کیا جا سکے۔

(انچارج شعبہ تحریک و تکمیل وصیت)

قائدین مجالس کا انتخاب

اخبار الفضل مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۴۹ء میں قائدین اور زعماء کے انتخاب کا اعلان کیا گیا تھا۔ یہ انتخابی کارروائی جنوری کے مہینہ میں ہی ختم ہو جانی چاہیئے۔ اسلئے بذریعہ اعلان ہذا عہدہ داران جماعت اور مجالس کو یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد انتخاب کرا کر اسکی رپورٹ دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

قائد کے انتخاب کی کارروائی مقامی امیر یا پریذیڈنٹ یا ان کے کسی نمائندہ کی صدارت میں ہونی چاہیئے اور مرکز میں اسکی [illegible] بوساطت مقامی امیر یا پریذیڈنٹ [illegible]

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ [illegible])

میکسیکو کی براڈکاسٹنگ کانفرنس میں پاکستانی نمائندے کا اعزاز

کراچی ۲۶ جنوری۔ پروفیسر اے۔ ایس بخاری کو جو ہائی فریکوئنسی براڈکاسٹنگ کانفرنس میں شریک ہونے والے پاکستانی وفد کے لیڈر ہیں۔ عام اصولوں کی کمیٹی کے ورکنگ گروپ کا صدر منتخب کیا گیا ہے۔ یہ کمیٹی ۱۴ ارکان پر مشتمل ہے۔ جن میں برطانیہ، امریکہ، روس، فرانس اور انڈیا شامل ہیں اس کمیٹی کے سپرد دنیا کے مختلف ممالک میں برقی ارتعاشں (فریکوئنسی) کی جانچ اور منصفانہ تقسیم کے اصول وضع کرنے کا مشکل کام ہے۔ پروفیسر بخاری کے انتخاب سے دنیا کو نہ صرف یہ معلوم ہو گیا ہے کہ پاکستان کی نونہال مملکت نہ صرف پیچیدہ بین الاقوامی مسائل کے حل کرنے میں گراں قدر امداد دے سکتی ہے۔ بلکہ اس سے یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ کانفرنس کے ارکان کے دل میں پروفیسر بخاری کی کتنی قدر و منزلت ہے۔

اس کانفرنس کے اجلاس اکتوبر ۱۹۴۸ء سے ہو رہے ہیں اور اب اس منصوبے کی تیاری کا جس پر فروری ۱۹۴۹ء کے اجلاس میں بحث ہو گی نازک مرحلہ آ پہنچا ہے۔ اس کانفرنس میں جو ملک شریک ہیں۔ ان کی رائے فرداً فرداً معلوم کی جا رہی ہے۔ کانفرنس جو آخری فیصلے کرے گی۔ وہ شارٹ ویو کی نشریات کے لئے تمام دنیا بالعموم اور پاکستان کے لئے بالخصوص بے حد اہم ہوں گے۔

برطانوی ریلوے کیلئے ایک نیا انجن

لندن (ریڈیو سے) برطانیہ میں ریلوے کے ایک نئے انجن کا ڈیزائن تیار ہو رہا ہے۔ ابتدائی منصوبے بن چکے ہیں۔ یہ انجن سارے کا سارا فولاد کا ہو گا اور بہت بڑی تعداد میں تیار ہو سکے گا۔ اسکی خوبی یہ ہے کہ یہ پچھلے سب انجنوں سے زیادہ مضبوط ہونے کے علاوہ نسبتاً ہلکا ہو گا یہ ہر قسم کے راستے پر چل سکے گا۔ اس وقت چار سو مختلف اقسام کے انجن استعمال ہو رہے ہیں خیال یہ ہے کہ صرف بارہ معیاری ماڈل بنائے جائیں۔ پہلے دو ماڈلوں پر کام شروع ہے اور یہ ۱۹۵۱ء تک استعمال میں لائے جا سکیں گے

ریلوے کے حکام کا بیان ہے کہ انجن بظاہر موجودہ انجنوں کی طرح ہوں گے۔ لیکن ان میں کچھ خوبیاں مستزاد ہوں گی۔ نیز ڈرائیوروں کی آسائش کے لئے خاص بندوبست کیا جائے گا۔ ان میں پرزوں کی ساخت ایسی ہو گی۔ کہ ڈرائیور ہر کام اپنی نشست پر بیٹھے بیٹھے کر سکے گا۔ (ب۔ ا۔ س)

بلوچستان کے نئے ایجنٹ گورنر جنرل

لاہور ۲۶ جنوری ہز ایکسی لینسی گورنر جنرل نے شمالی مغربی سرحد کے پولیٹیکل ریذیڈنٹ لفٹنٹ کرنل صاحبزادہ محمد خورشید کو آنریبل مسٹر جی۔ اے۔ سوخ ایم۔ بی۔ ای کی جگہ جو خرابی صحت کی بناء پر ریٹائرڈ ہونے سے قبل رخصت پر جا رہے ہیں اس تاریخ سے جب وہ اپنا عہدہ سنبھالیں ایجنٹ گورنر جنرل اور چیف کمشنر بلوچستان مقرر کیا ہے۔

—— بغداد الجدید (بہاولپور) ۲۶ جنوری پاکستان ریاستی مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری مسٹر محمد محمود ہفتہ کے روز کراچی سے بہاولپور پہنچے۔ انہوں نے ریاست بہاولپور کے وزیر اعظم سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ ایک گھنٹہ تک ریاست کی صورت حال پر گفتگو کر رہے ہیں (ا۔ پ)

ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں

سلسلہ کی طرف سے جس قدر بھی تحریکیں ہوتی ہیں۔ ان میں اکثر احباب حصہ لیتے رہے ہیں۔ مالی تحریکوں میں چندہ جات لازمی یعنی حصہ آمد یا چندہ عام اور جلسہ سالانہ کی ادائیگی ہر احمدی پر جو کچھ نہ کچھ آمد رکھتا ہے فرض ہے۔ باقی چندے مثلاً کالج فنڈ۔ منارۃ المسیح ہال فنڈ۔ مرکز پاکستان فنڈ کشمیر فنڈ اور تحریک جدید کے چندوں میں بھی حسب استطاعت احباب نے حصہ لیا ہوا ہے۔ لیکن ستمبر ۱۹۴۸ء میں حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک تحریک فرمائی جس کا نام "تحریک ستمبر" ہے۔ جو احمدی اس میں حصہ لیتا ہے۔ اور اپنی آمد کا سارا یعنی سولہ فی صدی سے تینتیس فیصدی کا وعدہ کرتا ہے۔ تو اس وعدے میں اس کے تمام ہی چندے آ جاتے ہیں اس تحریک میں شامل ہو کر ایک چندہ دہندہ پر صرف اس قدر ذمہ داری رہتی ہے کہ وہ چندہ ادا کرتے وقت اسکی تفصیل ساتھ ہی لکھوا دے کہ اس چندہ میں چندہ عام یا حصہ آمد کس قدر ہے۔ اور جلسہ سالانہ کس قدر۔ اور کالج فنڈ کس قدر اور منارۃ المسیح ہال فنڈ یا دوسرے چندے کس قدر ہیں۔

اگر آپ نے اب تک "تحریک ستمبر" میں حصہ نہیں لیا تو اب فوراً شامل ہو جائیں اور اپنی آمد اور وعدہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اطلاع فرما دیں۔

(نظارت بیت المال)

برطانیہ اسرائیل کو بالفعل تسلیم کرے گا

برطانیہ میں فیصلہ کن اجلاس

لندن ۲۶ جنوری۔ کل اسرائیل کو بالفعل تسلیم کرنے کے متعلق برطانیہ میں فیصلہ کن اجلاس ہوئے۔ اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رقم طراز ہے کہ اس وقت تقریباً تمام چیزیں اسی سوال سے مربوط ہیں۔ کیونکہ کابینہ کے لئے پالیسی کے متعلق یہ انتہائی اہم فیصلہ ہوگا۔ لیبر پارٹی کے اندر یہ ایک بڑے سیاسی مسئلہ کی حیثیت رکھتا ہے اور بدھ کے روز دارالعوام میں مسٹر بیون کی تقریر کی جو شکل ہوگی اس پر یہ مسئلہ اثر انداز ہوگا۔ مزید برآں اس معاملہ پر مغربی یورپ کے ملکوں اور دولت مشترکہ میں بھی اہم بحث و تمحیص ہو رہی ہے۔

اب یہ بات بالکل واضح ہو گئی ہے کہ برطانیہ دنیا کے تمام حصوں سے تسلیم کرنے کے سیلاب کے خلاف بند باندھے ہوئے تھا۔ اب جبکہ یہ بات معلوم ہو گئی ہے کہ برطانیہ یہودی حکومت کے وجود کو ظاہر طور پر بالفعل تسلیم کرنے کی تیاری کر رہا ہے تو تمام اطراف اور متعدد ملکوں کی جانب سے یہ دباؤ پڑ رہا ہے کہ یہودی حکومت کو وسیع پیمانہ پر تسلیم کرنے کی تنظیم کی جائے۔

مثال کے طور پر فرانس قانونی طور پر تسلیم کرنے کا خواہاں نظر آتا ہے۔ گو کہ کل صبح تک حکومت فرانس کو ان شرائط کے متعلق تل ابیب کی جانب سے کوئی جوابات موصول نہیں ہوئے تھے۔ جو فرانس نے یہودی حکومت کو تسلیم کرنے کے لئے پیش کی تھیں۔

برطانیہ اس بات کا خواہاں نہیں ہے کہ یہودیوں کی حمایت میں یہ سیلاب اتنی شدت اختیار کرے اور وہ فرانس کو اپنی پالیسی میں ترمیم کرنے کی ترغیب دے رہا ہے۔ تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ رہوڈس میں یہودیوں کی کیا پالیسی ہے اور یہودیوں کے عام انتخابات کے کیا نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ (اسٹار)

ملایا میں ربڑ کی ریکارڈ پیداوار

لندن ۲۶ جنوری۔ کولمبو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ملایا میں ۱۹۴۸ء کے دوران ۶۹۶۹۷۸ ٹن ربڑ کی پیداوار کا اعلان ہوا ہے۔ یہ مقدار وہاں کی پیداوار کا ریکارڈ ہے اور اس علاقہ سے زیادہ سے زیادہ جتنی مقدار پیدا ہونے کی توقع کی جا سکتی ہے اتنی ہے یہ مقدار ۱۹۴۷ء کی مقدار سے پچاس ہزار ٹن زیادہ ہے۔ (اسٹار)

زیکوسلاویکیا کا بیرونی دنیا سے ریڈیائی تعلق بھی منقطع

لندن ۲۶ جنوری۔ زیکوسلاویکیا کی حکومت غیر ملکوں سے اپنے شہریوں کے آخری رابطہ کو بھی منقطع کرنے کے لئے سخت ترین قدم اٹھا رہی ہے۔

برانتسا کے اخبار ٹیجس زی ننگ کے بیان کے مطابق زیکوسلاویکیا کے وزیر داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ تمام پرائیویٹ ریڈیو ریسیور ضبط کر لئے جائیں گے اور ان کی جگہ لاؤڈ سپیکر لگا دیئے جائیں گے۔ جن کے تار سرکاری نشرگاہوں کے مراکز میں لگے ہوں گے۔ (اسٹار)

دفتر روزگار آزاد کشمیر!

لاہور ۲۶ جنوری: دفتر روزگار ۱۵۹ مری روڈ راولپنڈی میں دفتر روزگار آزاد کشمیر کے نام سے ایک خاص شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ جہاں کشمیر کے تمام کاریگر مہاجرین کا نام درج رجسٹر کیا جائے گا۔ جہاں انہیں ممکن ہو انہیں چاہیئے کہ وہ مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد یعنی لاہور جہلم سیالکوٹ۔ لائلپور۔ سرگودھا۔ راولپنڈی۔ ملتان چھاؤنی منٹگمری گوجرانوالہ۔ کیمبلپور۔ پشاور چھاؤنی۔ ایبٹ آباد و کوہاٹ میں قائم شدہ دفاتر روزگار کے کسی دفتر میں فوراً پتہ کریں۔

جو مہاجرین ان دفاتر روزگار میں آسانی سے نہ پہنچ سکتے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ دفتر روزگار آزاد کشمیر ۱۵۹ مری روڈ راولپنڈی میں اپنا نام موجودہ پتہ۔ جموں و کشمیر کا مستقل پتہ عمر تجارت اور بازار میں یکجے والی اشیاء کی نوعیت جس کے بنانے سے وہ اہل ہیں اس سے متعلق تفصیلات روانہ کریں۔

قاہرہ ۲۶ جنوری نہر سویز کے متعلق حکومت مصر کی ایک کمیٹی نے اسماعیلیہ اور بندر سعید کے مابین ایک نہر کھودنے کی تجویز پر غور کیا۔

برلن سے روس کا انخلاء

برلن ۲۶ جنوری۔ برلن میں یہ خیال پیدا ہو رہا ہے کہ روسیوں نے جلد ہی جرمنی کے مشرقی علاقہ اور برلن کو خالی کر دینے کی ایک سکیم تیار کی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر جرمنی میں روسی زاویہ نظر سے حالات مناسب رہے تو اس سکیم پر جو تکمیل کے آخری مراحل میں ہے، اوائل موسم گرما میں عمل درآمد کر دیا جائے گا۔

روس مہر کے قبضہ کے آئین پر مغربی اتحادیوں اور مغربی علاقہ کے لیڈروں کے درمیان اختلافات کا روسی عمیق مطالعہ کر رہے ہیں۔ یہ آئین تیاری کے مراحل طے کر رہے ہیں۔ وہ ان مواقع پر نگاہیں لگائے ہوئے ہیں کہ جرمنی کے سیاست دان اتحادیوں کی شرائط کو ناقابل قبول پائیں گے اور آئین کی رو سے وجود میں آنے والی مغربی جرمنی کی حکومت کی تشکیل میں حصہ لینے سے انکار کر دیں گے۔ انہیں یقین ہے کہ اس قسم کے حالات مشرقی جرمنی کی کٹھ پتلی حکومت کی حیثیت کو مضبوط کر دیں گے۔

خصوصی پولیس کے دستوں کا قیام اور انتظام کے خاکہ کی تشکیل کے ساتھ اس قسم کی حکومت کو عملی جامہ پہنانے کا کام کافی آگے بڑھ چکا ہے۔ اور انہوں نے ایک ایسا نظام قائم کر دیا ہے جو روسیوں کی خواہش کے مطابق ہر وقت انتظامات اپنے ہاتھ میں لے سکتا ہے۔

بعض مبصرین کا خیال ہے کہ اگر نئی حکومت نظم و نسق قائم کرنے کے نااہل ثابت ہوئی تو باہمی امداد کا ایک معاہدہ ہو سکتا ہے۔ اور ۲۴ گھنٹے کے اندر روسی اس علاقہ پر پھر قابض ہو سکتے ہیں۔ (اسٹار)

یوگوسلاویا کیخلاف کمنفارم کی پابندیاں

لنڈن ۲۶ر جنوری یوگوسلاویا کے خلاف کمنفارم کی اقتصادی پابندیاں جاری ہیں۔ آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ روس کی آلہ کار حکومتوں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ ٹیٹو کے ساتھ کم سے کم تجارت کریں۔ اور صرف اپنی ضروری اشیاء کی خرید کریں۔ جو ان کی اقتصادی تجاویز کو پورا کرنے کے لئے انتہائی ضروری ہوں۔

یقین کیا جاتا ہے کہ پولینڈ اور ہنگری دونوں اس سال یوگوسلاویا کے ساتھ تجارت میں گذشتہ سال کے مقابلہ میں ایک تہائی تخفیف کر دینگے خیال ہے کہ ٹیٹو کے قطعی طور پر اقتصادی مقاطعہ کی تجویز کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس قسم کے اقدام کی وجہ سے خود آلہ کار حکومتوں کے اقتصادی پروگرام خطرہ میں پڑ جائیں گے۔ اسلئے آلہ کار حکومتیں جلد سے جلد اپنے آپ کو یوگوسلاویا کی برآمد سے مستغنی بنانے کی کوشش کرینگی (اسٹار)

انڈونیشیا کی موثر امداد سے ویٹنام کو مدد ملیگی

نئی دہلی ۲۶ر جنوری ایشیائی کانفرنس میں ویٹنام کے نمائندے نے ایک بیان میں کہا ہے ایشیائی ممالک نے جس اشتراک عمل اور یگانگت کا ثبوت دیا ہے میں ویٹنام کی جمہوری حکومت کیطرف سے ان ممالک کو شکریہ پیش کرتا ہوں۔ انڈونیشیا کو جو موثر امداد ملیگی اس سے فرانسیسیوں کیخلاف جدوجہد میں ویٹنام کو بہت جلد فتح حاصل ہوگی

فلسطین کے متعلق روسی پالیسی کی وضاحت

لنڈن ۲۶ر جنوری۔ اخبار "ڈیلی ایکسپریس" کے نامہ نگار نے بیان کیا ہے کہ روسی فلسطین میں قلیل اور طویل عرصہ کی پالیسی پر عمل کر رہے ہیں وہ لکھتا ہے کہ انکا فوری مقصد تو ایک یہودی حکومت کا قیام ہے۔ جسے وہ اسلامی دنیا کو کمزور بنانے کے لئے ہر قسم کی امداد پہنچا رہے ہیں تاکہ وہ بحیرہ روم سے لے کر بحیرہ احمر تک زیادہ سے زیادہ وسیع علاقہ میں پھیل سکے۔

طویل عرصہ کا مقصد یہ ہے کہ اسرائیل کمیونسٹوں کے زیر اثر آجائے۔ تاکہ سرمایہ پرست مغرب کے خلاف ایک سیاسی جنگ لڑنے کے لئے اسے سیاسی اور فوجی اڈہ بنایا جا سکے۔

نامہ نگار مذکور مزید رقمطراز ہے۔ کہ "پہلے مقصد کے حصول کے لئے روسی چیکوسلوویکیا سے اسلحہ۔ طیارے اور آدمی فراہم کر رہے ہیں۔ اور دوسرے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے وہ اب نام نہاد اسرائیل کے یہودیوں کو کمیونسٹوں کے ساتھ متحد کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔" (اسٹار)

مصر برطانیہ کے ساتھ خوشگوار تعلقات رکھنا چاہتا ہے (ٹائمز)

لنڈن ۲۶ر جنوری۔ مصر کی اس خواہش ہے کہ برطانیہ اور مصر کے اختلافات دور کر لئے جائیں۔ اخبار "ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم قاہرہ رقمطراز ہے کہ سابقہ چھ ماہ کے حالات نے مصریوں پر یہ بات واضح کر دی ہے کہ عرب بلاک اکیلا قائم نہیں رہ سکتا۔ اور عرب ممالک کے لئے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لئے مضبوط بنیادوں کی ضرورت ہے۔

عوام جانتے ہیں کہ جب تک مصر اور برطانیہ میں جھگڑا قائم رہیگا۔ اس وقت تک مصر کے اہم مسائل مثلاً سوڈان، وادی نیل کی ترقی اور مصر کی خوشحالی کے مسائل تعطل میں رہینگے۔

ماضی میں انتہا پسندوں کی باتوں پر غور کیا جا رہا ہے۔ اور مصر کو بہت کافی جانی اور مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے اور اب تبدیلی واقع ہونے کی وجہ سے مصالحت کے لئے فضا تیار ہو رہی ہے اخوان المسلمین کے باقی ماندہ افراد نے اس مصری لیڈر کے خلاف قتل کی سازش کی تھی کی ہے۔ جو ان کے رجعت پسندانہ خیالات سے اتفاق نہیں رکھتا۔ اور اشتراکی عناصر قوم پرستوں کے جذبات سے کھیل رہے ہیں۔ اور اس طرح مغرب کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھنے کے خواہشمند مصر کی ترقی اور اس کی خوشحالی میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔

برطانیہ کے متعلق مصری فراخدلی کے برتاؤ کے منتظر ہیں۔ اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ فراخدلی ایک بہت بڑی طاقت ہے۔ اور اس بڑی طاقت کو دکھلانا چاہیئے۔ ٹائمز کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ اگر تمام نشانات غلط نہیں ہیں تو مصری اب پیچیدگیوں کو دور کرنے کیلئے تیار ہیں (اسٹار)

تبادلۂ املاک کے متعلق بین المستعمراتی معاہدے پر اظہار ناپسندیدگی

کراچی ۲۶ر جنوری۔ حیدرآباد سندھ کی جمعیت المہاجرین والانصار کی کونسل نے مہاجرین کی املاک کے متعلق بین المستعمراتی فیصلے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کونسل نے اس خیال کا بھی اظہار کیا ہے کہ سندھ میں مزید مہاجرین کو آباد کیا جا سکتا ہے۔

کونسل نے ایک قرار منظور کی ہے۔ اس میں بین المستعمراتی معاہدے کی اُن شرائط پر جن میں کہ املاک کے فروخت کرنے اور تبادلہ کرنے کا تذکرہ ہے۔ فکر ظاہر کیا گیا ہے اور انہیں مہاجرین کے لئے نقصان دہ قرار دیا گیا ہے۔ کونسل نے خاص طور پر اس شرط استثنیٰ پر اعتراض کیا ہے جس میں کراں مسلمان مہاجرین کو اس معاہدے سے فائدہ اٹھانے سے محروم کر دیا گیا ہے جو پاکستان میں تجارت کے لئے یا حکومت کے ملازمین کے طور پر آگئے ہیں۔

کونسل نے مقامات کے مخصوص کئے جانے پر بھی اظہار ناپسندیدگی کیا ہے کانفرنس کا یہ خیال ہے کہ تمام مہاجرین کو اپنی جائیداد فروخت کرنے یا تبادلہ کرنے کی اجازت دی جائے اور اس بات کا بالکل خیال نہ رکھا جائے۔ کہ انکی جائیدادیں ہندوستان میں کس جگہ واقع ہیں۔ اس ضمن میں کونسل بہت جلد ایک کل پاکستان مہاجرین کنونشن طلب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ایک اور قرار داد کے ذریعے کونسل نے حکومت کے اس اعلان پر اظہار افسوس کیا ہے کہ سندھ میں مزید مہاجرین کے لئے جگہ نہیں ہے کانفرنس کا یہ خیال ہے کہ سندھ سے جانے والے غیر مسلموں کی تعداد سندھ میں آنے والے مسلمانوں کی تعداد سے ۲۰۹۰۰ زیادہ ہے اور سندھ بغیر کسی اقتصادی توجہ کے مزید مہاجرین کو جگہ دے سکتا ہے۔ (اسٹار)

جاپان کے نمونے پر پاکستان میں گھریلو صنعتوں کی تنظیم کا مسئلہ

حکومت رپورٹ پر غور کر رہی ہے

کراچی ۲۶ر جنوری۔ پاکستان کے محکمہ صنعت کے سیکرٹری مسٹر جی فاروق نے آج اسٹار کے نامہ نگار کو بتایا کہ مسٹر اے۔ جی خاں نے جاپانی گھریلو صنعت کے متعلق جو رپورٹ پیش کی تھی اس پر سرکاری حکومت غور کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جہاں تک اس ملک کے مخصوص حالات کا تعلق ہے۔ جاپانی نمونے پر گھریلو صنعت کی تنظیم کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے

یاد رہے حکومت پاکستان کے سابق ڈائریکٹر جنرل سپلائی کو سرکاری طور پر جاپان کی گھریلو صنعت کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے روانہ کیا گیا تھا۔ تاکہ پاکستان میں اس نمونے پر چھوٹی چھوٹی صنعتیں قائم کی جائیں۔ اس دوران میں مسٹر فاروق نے کہا۔ اس رپورٹ کی نقول صوبائی حکومتوں کو غور کرنے کے لئے روانہ کر دی گئی ہیں۔ محکمہ صنعت کے سیکرٹری نے اس بات کا بھی انکشاف کیا کہ حکومت تمام صوبوں کے محکمہ صنعت کے ڈائریکٹروں کی ایک کانفرنس طلب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یہ کانفرنس اس مسئلے پر مفصل غور کرے گی۔ (اسٹار)

شرق اردن کا "نہایت اہم پیغام"

شام اور لبنان کا معنی خیز دورہ

دمشق ۲۶ر جنوری۔ شرق الاردن کے لبنان میں وزیر مختار فرحان اب عمان سے واپس آئے ہیں ان کی آمد پر نہایت اہمیت دی جا رہی ہے۔ عمان سے یہاں پہنچنے سے قبل انہوں نے اسٹار کے نامہ نگار کو بتایا کہ وہ مسئلہ فلسطین سے متعلق شام اور لبنان کی حکومتوں کے نام ایک بہت اہم پیغام لے جا رہے ہیں۔ جب وہ دمشق پہونچے تو انہوں نے اپنی آمد کی وجہ نہیں بتائی۔ لیکن یہ کہا کہ شام اور شرق اردن کے تعلقات کے متعلق بہت زیادہ پُر امید ہیں۔

انہوں نے شام کے وزیر اعظم خالد العظم سے ملاقات کی اور اسکے بعد بیروت چلے گئے (اسٹار)

رنگون ۲۶ر جنوری معلوم ہوا ہے۔ کہ برما کے آئندہ انتخابات میں برما کے ریڈیو اسٹیشن کے استعمال کے لئے متعدد بار درخواست کی جا چکی ہے معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے تمام مخالف پارٹیوں کو انتخابات سے ایکماہ قبل رنگون کا ریڈیو اسٹیشن استعمال کرنے کی اجازت دیدی۔ (اسٹار)

ترکی کی نئی کابینہ پر اظہار اعتماد

انقرہ ۲۶ر جنوری۔ ترکی پارلیمنٹ نے نئے وزیر اعظم پر بھاری اکثریت سے اعتماد کا ووٹ پاس کر دیا ہے حزب مخالف نے نئی کابینہ کی خارجی پالیسی پر شدید نکتہ چینی کی

دولت مشترکہ کے وزراء خارجہ کی کانفرنس

غالباً مئی کے اوائل میں ہوگی

لندن ۲۶ر جنوری۔ تمام اشارات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دولت مشترکہ کے وزراء خارجہ کی کانفرنس مئی کے اوائل میں ہوگی۔

ابھی تک تاریخ اور مقام کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا۔ بحر اوقیانوس کے میثاق پر غور اور مارشل پلان کی مدت کے ختم ہو جانے کے متعلق برطانیہ اور امریکہ میں جو گفت و شنید واشنگٹن میں کی جا رہی ہے اسکے باعث کانفرنس کے متعلق دولت مشترکہ کے ممالک کے باہمی مشوروں میں تاخیر ہو رہی ہے۔ ان تمام مسائل کے متعلق تمام دولت مشترکہ کے ممالک کو اطلاعات دی جا رہی ہیں

ایک سوال یہ کیا جا رہا ہے کہ آیا دولت مشترکہ کے وزراء خارجہ کی کانفرنس بحر اوقیانوس کے میثاق کے بعد کی جائے یا اس سے قبل دولت مشترکہ کے ممالک کی عام رائے یہ ہے۔ کہ کانفرنس میثاق کے بعد بلائی جائے اس طرح یہ کانفرنس غالباً مئی میں منعقد ہوگی اکثریت کانفرنس کو آدلو میں منعقد کرنے کے حق میں ہے (اسٹار)